حضرت صالح علیہ السلام کا قصہ

اللہ کی اُونٹنی

The She-camel of Allah

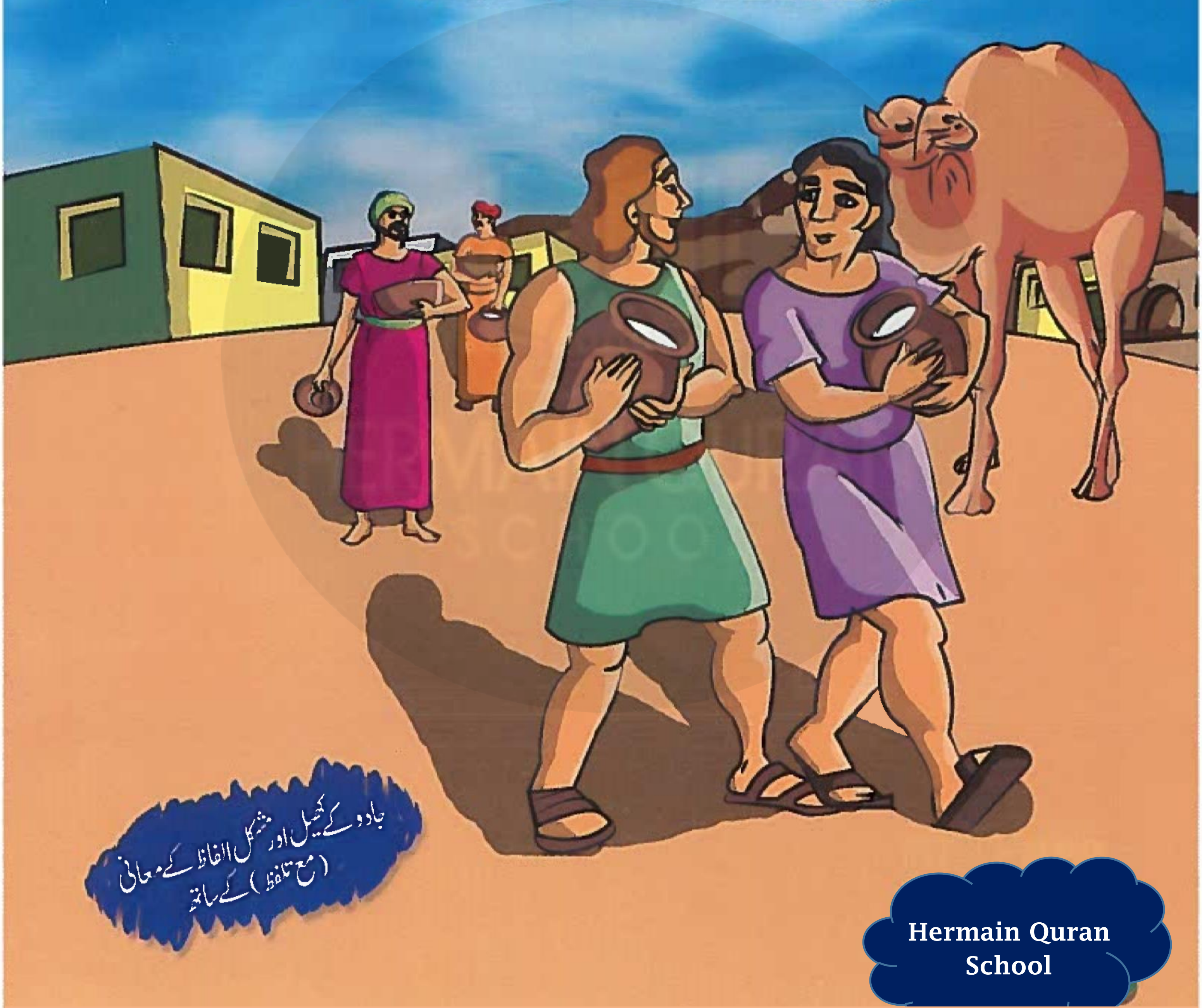

HermainQuranSchool@gmail.com HermainQuranSchool +923187782560 Hermain Quran School

اللہ کی اُونٹنی

بہت عرصہ گزرا، شام کے نزدیک ثمود نام کا ایک قبیلہ رہتا تھا۔ اللہ نے اس قبیلے کو پتھر تراشنے کا ہنر عطا کیا تھا۔ وہ پہاڑیوں کے بیچ رہتے تھے اور انہوں نے ان پہاڑیوں کو تراش کر ان میں اپنے لئے گھر بنا رکھے تھے۔ یہ پختہ گھر انہیں طوفانوں، آندھیوں اور سردی گرمی جیسے دیگر ناموافق قدرتی عوامل سے محفوظ رکھتے تھے۔ ثمودی اپنے گھروں پر فخر کرتے تھے۔

اللہ نے انہیں بے پناہ دولت بھی عطا کی تھی اور وہ تعداد میں بھی کثیر تھے۔ ان رحمتوں کے لئے اللہ کے شکر گزار ہونے کے بجائے ثمودی راہ سے بھٹک گئے۔

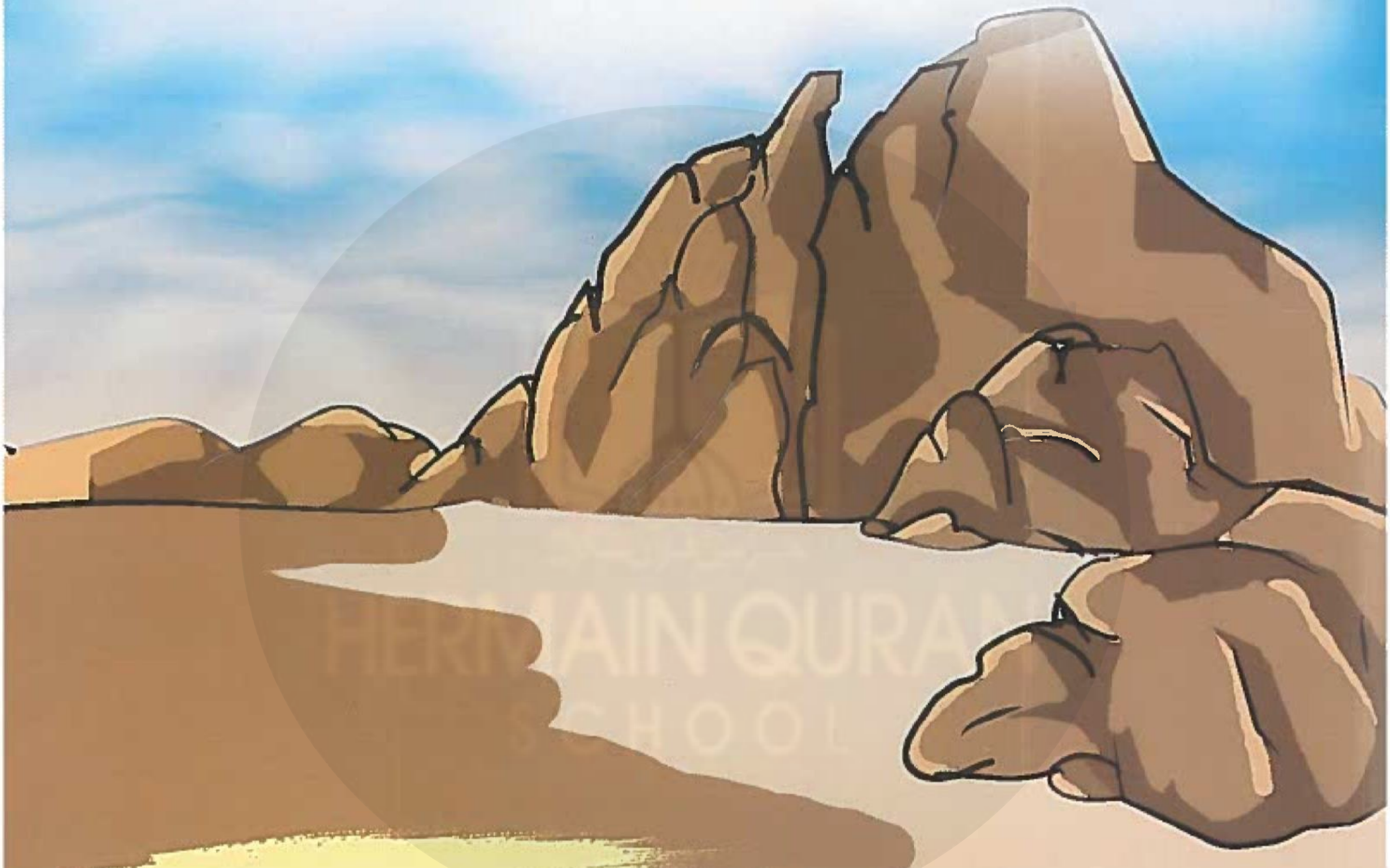

HERMAIN QURAN SCHOOL

THE SHE-CAMEL OF ALLAH

A long time ago, there lived a tribe named Thamud (Samud) near Syria. Allah has granted this tribe the skill of stone carving. They lived among hills and they had carved homes out of these hills for themselves. These sturdy homes kept them safe from storms, strong winds and other adverse aspects of nature like heat and cold. The Thamud were very proud of their homes.

Allah had also granted them a lot of wealth and they were great in number. Instead of being grateful to Allah from these blessings, the Thamud lost their way..

انہوں نے پتھر کے بت تراش لئے اور ان کی پوجا شروع کر دی۔ انہیں دوبارہ سیدھے راستے پر لانے کے لئے اللہ نے حضرت صالح علیہ السلام کو اپنا پیغمبر بنا کر ان کے درمیان بھیجا۔

جب حضرت صالح علیہ السلام نے اپنی نبوت کا اعلان کیا اور لوگوں سے کہا کہ وہ بتوں کی پوجا چھوڑ دیں تو انہوں نے انکار کر دیا۔ انہوں نے ان سے کہا کہ وہ اُنہیں کوئی معجزہ کر کے دکھائیں تا کہ وہ ان کے دعوے کی صداقت کی آزمائش کر سکیں۔ مزید واضح الفاظ میں، انہوں نے حضرت صالح علیہ السلام سے کہا کہ وہ ایک پتھر سے اونٹنی پیدا کریں۔ ان کے مطالبے کے مطابق، اونٹنی کی پیشانی سیاہ اور بال سفید ہونے چاہئیں اور وہ پیدا ہوتے ہی ایک بچے کو جنم دے۔

They made idols of stone and began to worship them. To bring them towards the Right Path, Allah sent Hazrat Saleh (علیہ السلام) as His messenger among them.

When Hazrat Saleh (علیہ السلام) declared himself a prophet and asked the people to give up idol worship, they refused. They asked him to produce a miracle for them so that they could test the veracity of his claim. Being more specific, they asked Hazrat Saleh (علیہ السلام) to issue a she-camel from a rock. According to their demand the she-camel should had a black forehead and white hair, and it should give birth to a baby immediately after coming out.

انہوں نے کہا کہ اگر حضرت صالح علیہ السلام یہ معجزہ کر دکھائیں تو وہ ان کے دین پر ایمان لے آئیں گے۔ اللہ تبارک وتعالیٰ نے حضرت صالح علیہ السلام کو حکم دیا کہ وہ ثمود سے عہد لے لیں کہ وہ اس اونٹنی کو کبھی ضرر نہیں پہنچائیں گے۔ حضرت صالح علیہ السلام کے کہنے پر، ثمود نے یہ عہد کر لیا۔ حضرت صالح علیہ السلام نے اللہ سے دعا کی اور یکا یک پتھر شق ہوا اور ایک اونٹنی نمودار ہوگئی۔ یہ ثمود کے بیان کردہ حلیئے کے عین مطابق تھی۔ اس نے فوراً ہی ایک بچے کو جنم دیا جو جثے میں اپنی ماں کے برابر تھا۔ پھر ماں اور بچہ نزدیکی جنگل میں چرنے لگے۔

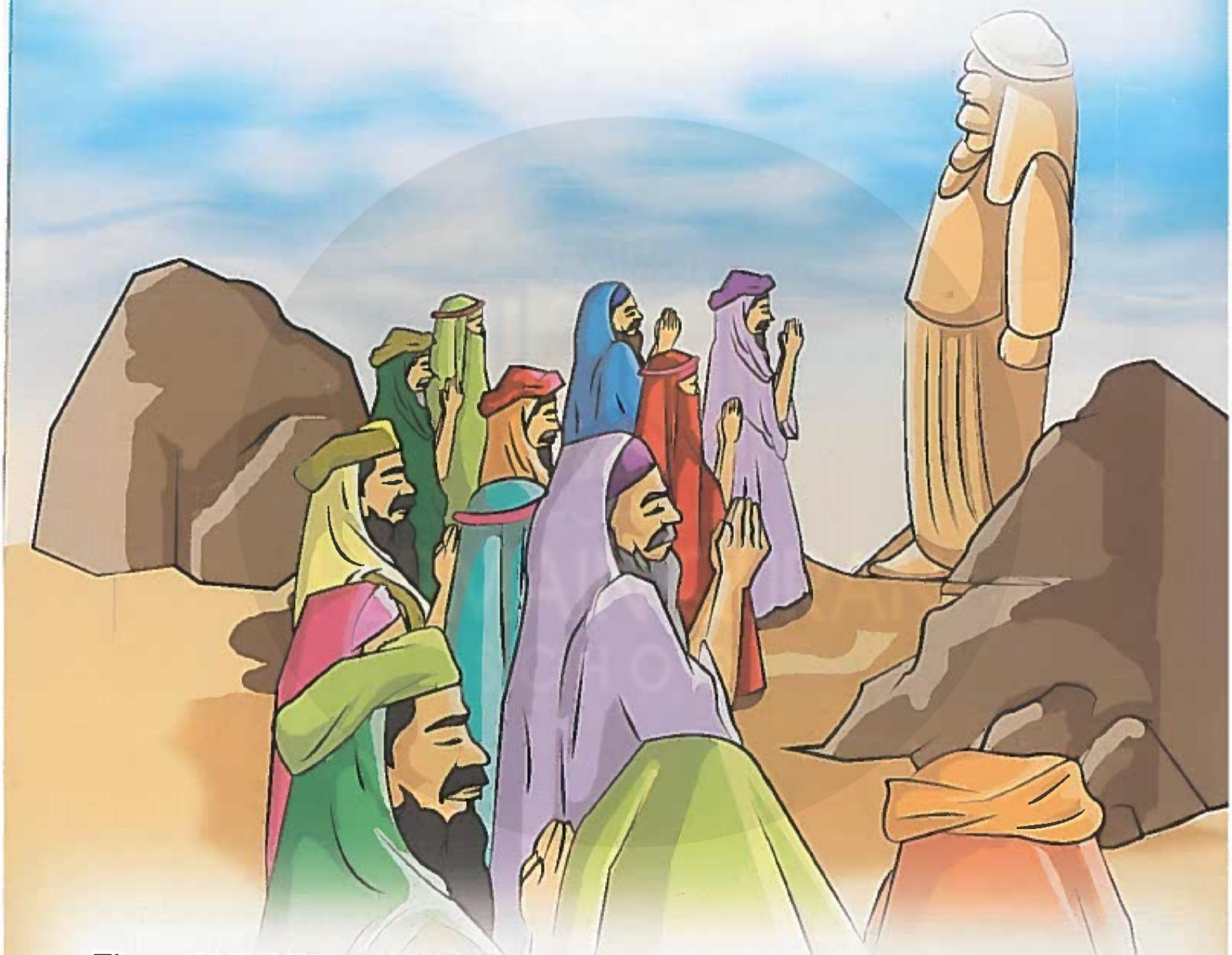

They said that if Hazrat Saleh (علیہ السلام) performs this miracle they would submit to his creed. Allah Almighty commanded Hazrat Saleh (علیہ السلام) to have the Thamud pledge that they shall never harm the she-camel. Upon Hazrat Saleh's (علیہ السلام) asking, the Thamud pledged so. Hazrat Saleh (علیہ السلام) prayed to Allah and lo! The rock split open and a She-camel emerged. It was just like the Thamud had specified. It immediately gave birth to a baby which was as big as its mother. The mother and the child then began to graze in the nearby forest.

اس معجزے کو دیکھنے کے بعد بھی زیادہ تر ثمودیوں نے ایمان لانے سے انکار کر دیا۔ انہوں نے کہا کہ حضرت صالح علیہ السلام نے کسی جادو سے کام لیا ہے۔ تاہم، ان کے سردار نے حضرت صالح علیہ السلام کا دین قبول کرلیا۔

اونٹنی وہاں رہنے لگی۔ ثمودی نزدیک واقع ایک قدرتی چشمے سے پانی لیا کرتے تھے۔ اونٹنی جب بھی وہاں پانی پینے آتی تو چشمے کا سارا پانی پی جاتی جو بعدازاں اللہ کی رحمت سے دوبارہ بھر جاتا۔ لیکن بدلے میں، وہ جتنا پانی پیتی اتنا ہی دودھ دیتی۔ سارا قبیلہ روزانہ اپنے مشکیزے دودھ سے بھر لیتا اور اس سے پنیر اور گھی تیار کرتا۔ ان چیزوں کو شہر میں بیچ بیچ کر انہوں نے اپنی دولت میں اور بھی اضافہ کرلیا۔

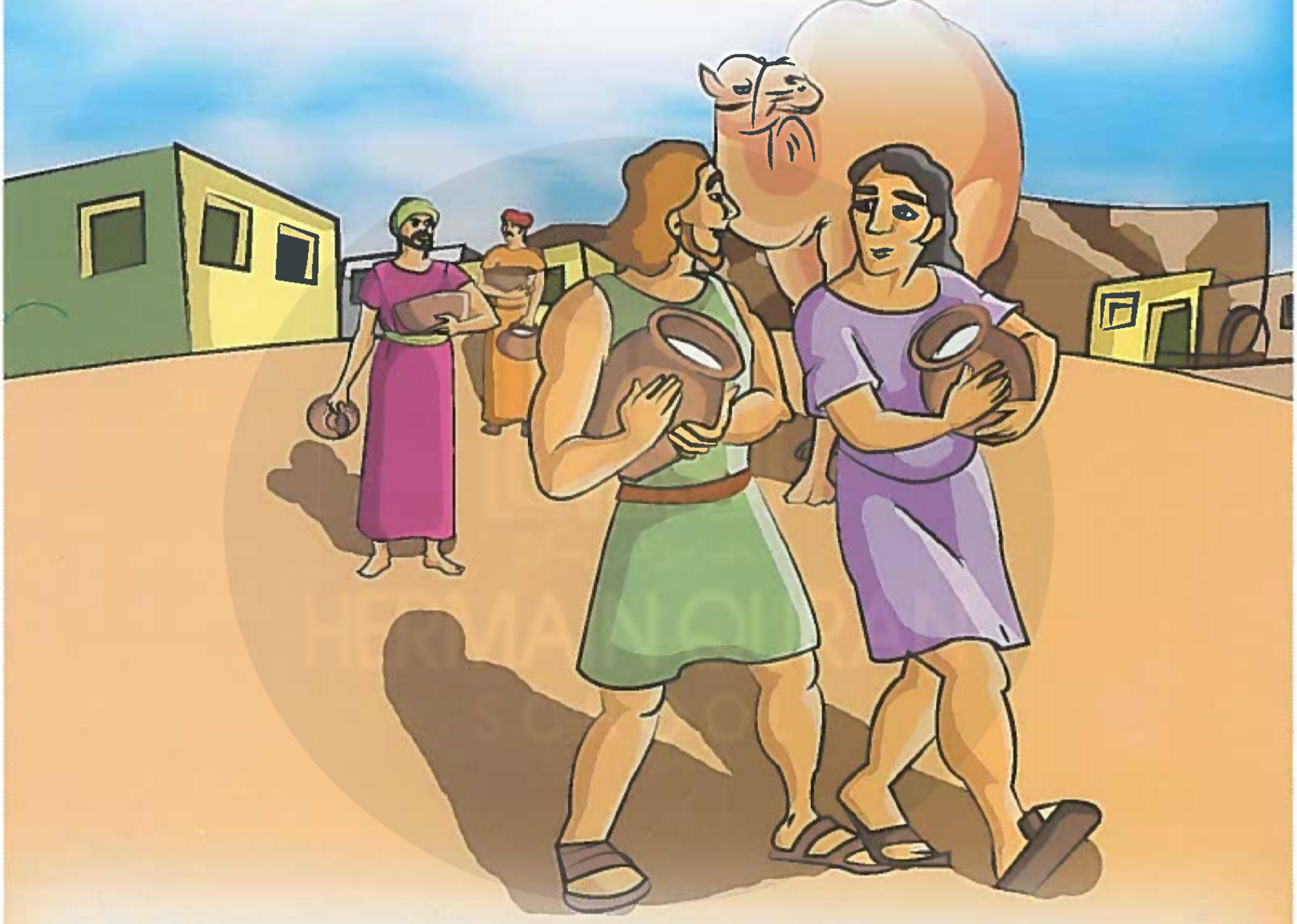

Even after seeing this miracle, most of the Thamud refused to submit. They said that Hazrat Saleh (علیہ السلام) had performed some sort of magic. However, their leader embraced Hazrat Saleh's (علیہ السلام) faith.

The She-camel began to live there. The Thamud used to get their water from a nearby natural spring. Whenever the She-camel came to drink there, she consumed all the water in the spring, which was later filled again by the grace of Allah. But in return, she gave as much milk as much she drank. The whole tribe daily filled their water-skins from the milk and made cheese and ghee from it. They added to their wealth by selling these products in the city.

اونٹنی کے معجزانہ اوصاف نے کئی ثمودیوں کو اللہ کی راہ کی طرف آنے پر قائل کرلیا۔ کافروں کو اس سے بڑی تشویش ہوئی۔ لوگوں کو اللہ کے دین میں داخل ہونے سے روکنے کے لئے انہوں نے اونٹنی کو قتل کرنے کا فیصلہ کرلیا۔

لہٰذا ایک دن یہ بہانہ کر کے کہ اونٹنی ان کا سارا پانی پی جاتی ہے اور ان کے مویشیوں کو ڈرا دیتی ہے، کافروں نے اس پر حملہ کیا اور اسے مار ڈالا۔ اس کے بچے نے یہ سب دیکھا اور گریہ زاری کرنے لگا۔ اچانک جس پتھر سے اونٹنی پیدا ہوئی تھی، وہ دوبارہ شق ہوا اور بچہ اس کے اندر چلا گیا۔ پتھر پھر سے بند ہوگیا۔

The miraculous qualities of the She-camel swayed several men of Thamud to the side of Allah. This became a cause of great worry for the non-believers. To prevent people from converting to Allah's creed, they decided to kill the She-camel.

So, one day, at the pretext that the She-camel drinks up all their water and scares their cattle, the non-believers attacked and killed her. Her child saw this and began to cry. Suddenly, the rock from which the She-camel had emerged, split open again and the child went inside it. The rock closed up again.

حضرت صالح علیہ السلام نے کافروں سے کہا کہ انہوں نے اللہ کے بھیجے ہوئے ایک بابرکت جانور کے خون سے ہاتھ رنگے ہیں اور انہوں نے اپنا عہد توڑ ڈالا ہے۔ اب تین دن بعد اللہ کا قہر ان پر نازل ہوگا۔ پہلے روز ان کے چہروں کے رنگ زرد ہو جائیں گے، دوسرے روز سرخ ہو جائیں گے اور تیسرے روز سیاہ پڑ جائیں گے۔ اور پھر وہ سب ہلاک ہو جائیں گے۔

کافروں نے پہلے ان پر یقین نہ کیا لیکن پہلا دن طلوع ہوا اور ان کے چہرے زرد پڑ گئے۔ حضرت صالح علیہ السلام کے الفاظ کی صداقت ثابت کرنے کو یہی کافی تھا۔

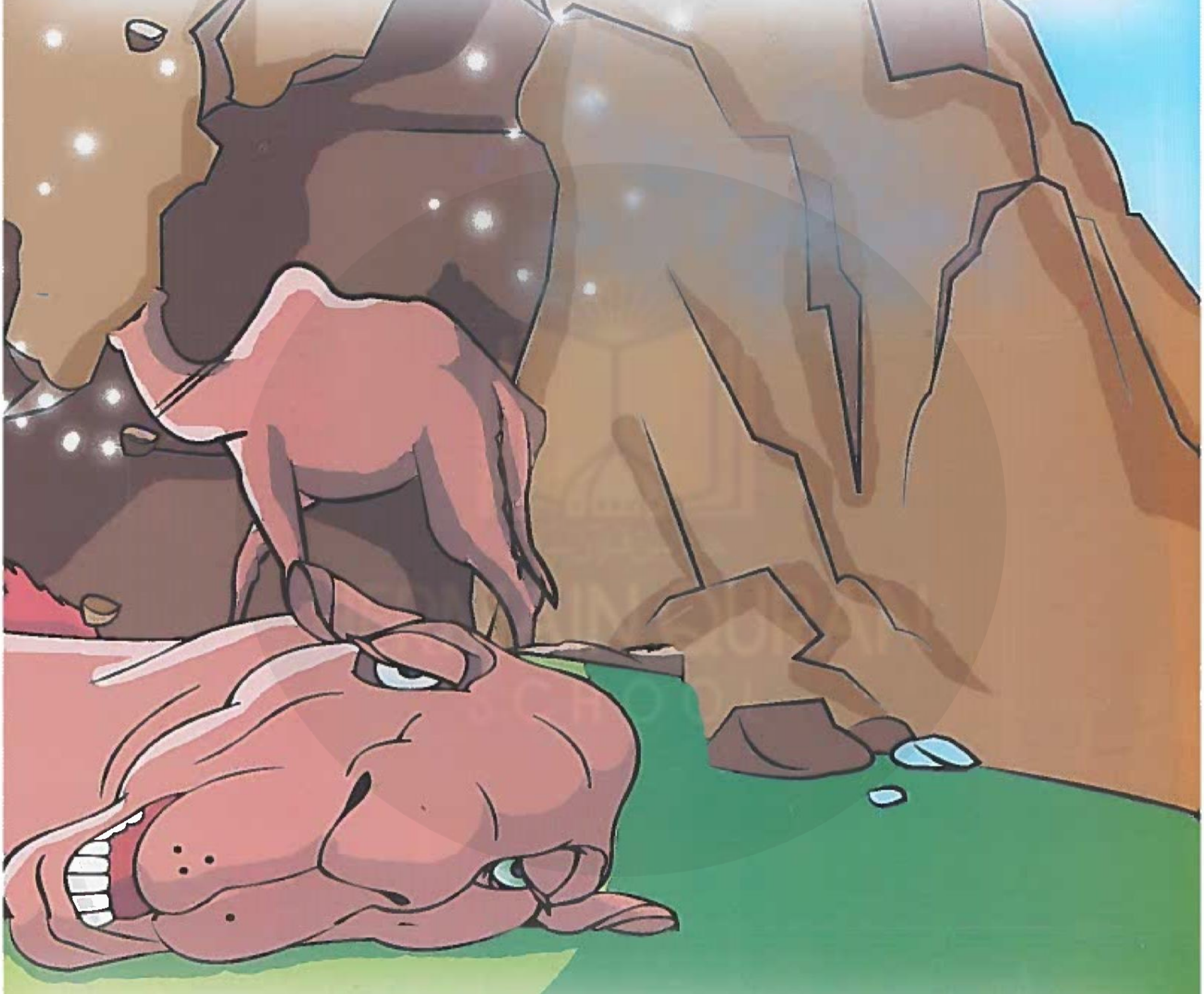

Hazrat Saleh (علیہ السلام) told the disbelievers that they have killed a blessed animal sent by Allah, and they have broken their pledge. Now they shall be subject to Allah's wrath after three days. On the first day, the color of their faces shall turn to yellow; on the second day, it will become red and on the third day, it will become black. And then they all shall die.

The non-believers did not believe him at first but the first day arrived and their faces turned yellow. This was enough to prove the truth of Hazrat Saleh's (علیہ السلام) words.

شدید خوف وہراس کے عالم میں انہوں نے دو دن مزید انتظار میں کاٹے۔ جیسا کہ وعدہ کیا گیا تھا، ان کے چہرے پہلے سرخ پڑے اور پھر سیاہ ہو گئے۔ انہوں نے آہ و زاری شروع کر دی مگر اب اس کا کوئی فائدہ نہ تھا۔ اللہ کے حکم پر حضرت جبرئیل علیہ السلام نازل ہوئے اور اپنے ساتھ ایک تباہ کن زلزلہ لائے۔ ثمود کے بڑے بڑے اور مضبوط گھر، جنہوں نے انہیں قدرتی آفات سے محفوظ رکھا تھا، ان کے سروں پر منہدم ہو گئے اور وہ ملبے تلے دب کر ہمیشہ کے لئے نگاہوں سے اوجھل ہو گئے۔ صرف حضرت صالح علیہ السلام اور ان کے پیروکار باقی رہے۔

Sick with fear and anxiety, they waited for two more days. As was promised, their faces first turned red and then black. They begin to wail and weep, but it was of no use now. At the command of Allah, the archangel Hazrat Jibraeel (Gabriel) (عليه السلام) arrived and brought a devastating earthquake with him. The big and strong homes of the Thamud, which had kept them save from natural calamities, collapsed over their heads and they disappeared forever under the rubble. Only Hazrat Saleh (عليه السلام) and his followers were spared.

اللہ تعالیٰ نے ثمود کو ہر شے عطا کی تھی۔ ان کے پاس دولت تھی، قدرتی وسائل تھے، انہیں گراں قدر ہنر عطا ہوئے تھے اور انہیں تعداد کی قوت بھی بخشی گئی تھی۔ مگر وہ بھول گئے کہ ان کا حقیقی پالن ہار کون ہے اور راہ گم کر بیٹھے۔ جب اللہ نے ان کی رہنمائی کرنے کے لئے اپنے پیغمبر کو بھیجا تو بھی وہ اپنی گمراہی پر ڈٹے رہے اور پہلے سے بھی زیادہ سرکش ہو گئے۔ کوئی بھی جب اس راستے پر قدم رکھ دیتا ہے تو پھر تباہی و بربادی اس کا مقدر ہوتی ہے جیسا کہ ثمود کا مقدر ٹھہری۔

The people of Thamud were given everything by Allah. They had wealth; they had natural resources; they were given valuable skills and they were blessed with strength of numbers. But they forgot who their true Benefactor is and lost their way. When Allah sent His messenger to guide them towards Allah, they persisted on their wrong ways and became even more defiant. When someone takes this path, it surely leads them towards doom and destruction, as it took the people of Thamud.